سُوْرَةُ الْاَعْلٰى

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اُنیس(19) آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۹ عمّ ۳۰/۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (۱)	(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (۱)
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى (۲)	جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضا کو) درست کیا (۲)
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (۳)	اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا (۳)
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى (۴)	اور جس نے چارہ اُگایا (۴)
فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى (۵)	پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا (۵)
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى (۶)	ہم تمہیں پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے (۶)
اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى (۷)	مگر جو خدا چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی (۷)
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (۸)	ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۸)
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (۹)	سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو (۹)
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى (۱۰)	جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (۱۰)
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (۱۱)	اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا (۱۱)
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى (۱۲)	جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا (۱۲)
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (۱۳)	پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیے گا (۱۳)
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (۱۴)	بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (۱۴)
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى (۱۵)	اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (۱۵)
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۱۶)	مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (۱۶)

THE MOST HIGH

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Praise the name of thy Lord the Most High,
2. Who createth, then disposeth:
3. Who measureth, then guideth;

1. The Arabic word means originally "that which comes at night" or "one who knocks at the door."

4. Who bringeth forth the pasturage,
5. Then turneth it to russet stubble.
6. We shall make thee read (O Muhammad) so that thou shalt not forget
7. Save that which Allah willeth. Lo! He knoweth the disclosed and that which still is hidden;
8. And We shall ease thy way unto the state of ease.
9. Therefor remind (men), for of use is the reminder.
10. He will heed who feareth,
11. But the most hapless will flout it,
12. He who will be flung to the great fire
13. Wherein he will neither die nor live.
14. He is successful who groweth,
15. And remembereth the name of his Lord, so prayeth.
16. But ye prefer the life of the world

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ﴿١٧﴾	17. Although the Hereafter is better and more lasting.
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾	یہی بات پہلے صحیفوں میں مرقوم ہے ﴿١٨﴾	18. Lo! This is the former scrolls:
ع ١٩ ١٣ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾	(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ﴿١٩﴾	19. The Books of Abraham and Moses,

اسرار و معارف

اپنے پروردگار کے اعلیٰ نام کی پاکی بیان کیجیے جس نے مخلوق کو عدم سے وجود بخشا کچھ بھی نہ تھا پھر سب کچھ پیدا فرمایا۔ **مسئلہ** : جب یہ آیہ مبارک نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے اسے سجدے کے لیے مقرر فرمایا۔

پھر تمام اجسام کو ایک انتہائی مناسب اندازے کے مطابق شکل وصورت دی اور جس کو جس کام کے لیے بنایا اسے اس کام کی استعداد بھی بخشی اور اس کی طرف میلان بھی عطا فرمایا۔

قدرت کا عطیہ

یہ سارے نظامِ کائنات میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ ہر ذرے کو صورت، شعور اور فطری کام کی استعداد عطا کر کے ایسا میلان بخشا کہ سورج، چاند، ستارے، بادل، ہوا، جمادات ونباتات ہر ایک شئے اپنے وقت پر اپنا کام کر رہی ہے اسی طرح حیوانات کو ان کے کاموں کا فطری شعور بخشا پرندے اڑتے ہیں پانی کے جانور تیرتے ہیں جنگلی حیات اپنے تحفظ غذا اور بقائے نسل کے لیے کیسے کیسے اہتمام کرتی ہے۔

سائنس

اسی طرح انسان کو دنیا کی اشیاء کا استعمال اور اس کے استعمال کے طریقے جاننے کی استعداد عطا کر دی جو ان طریقوں کو جان لیتا ہے سائنسدان کہلاتا ہے کہ سائنس نئی شئے تخلیق نہیں کرتی انہی اشیاء کو جوڑ کر کچھ بناتی ہے اسی طرح انسانی فطرت میں اللہ کی طلب اس کے قرب کے حصول کی استعداد بھی رکھ دی اور سامانِ ہدایت بھی مہیا فرما دیا "فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ" سب اسی کی قدرت ہے کہ سرسبز چارہ اگاتا ہے اور پھر وہ فرسودہ ہو کر سیاہ کوڑا بن جاتا ہے ہر زندگی کا جو دنیا میں ہے انجام سامنے ہے جلدی یا بدیر ایسا ہی ہونے والا ہے اور اے حبیب ﷺ "ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے جو کبھی آپ کو بھولے گا نہیں یعنی آپ فکر نہ کیجیے کہ جبریل امین کے جانے کے بعد آپ کو وحی بھول جائے گا ایسا نہ ہوگا۔

عالمِ اسباب کا قانون

عالمِ اسباب میں فرشتے کا آنا سبب ہے کہ یہ عالمِ اسباب کا قانون ہے ورنہ آپ کو کلامِ الٰہی یاد کرانا یہ خود اللہ کا کام ہے ہاں وہ آیات جو اللہ منسوخ کر دے وہ بھول جائیں تو الگ بات ہے کہ ان کا بھلانا ہی اللہ کو منظور ہے" علماء کا ارشاد ہے کہ نسخ کی ایک صورت یہ بھی تھی کہ آیت آپ ﷺ اور مسلمانوں کے حافظہ سے محو کر دی جاتی"، کہ اللہ ہر بات سے باخبر ہے وہ ظاہر ہو یا بہت پوشیدہ کی گئی ہو۔

شریعت کا طبیعتِ ثانیہ بن جانا

ہم زندگی کی آسان راہ یعنی دین یا شریعت کو آپ کے لیے آسان تر کر دیں گے یعنی طبیعت ثانیہ بنا دیں گے یہ کمال ہے نبی اکرم ﷺ کا کہ دین پر عمل آپ ﷺ کا مزاج مبارک تھا یہی نعمت ولی اللہ کو بقدرِ استطاعت' اتباعِ نبوت سے نصیب ہوتی ہے اور آپ نصیحت کیجئے کہ اسی سے فائدہ متوقع ہے۔

نصیحت اور ذکرِ الٰہی

اور یہ بھی مراد ہے کہ اللہ کا ذکر کیا جائے کہ شریعتِ مطہرہ کا مزاج اور طبیعتِ ثانیہ بنانے کا نسخہ ہے اس سے چھوڑ کر الگ ہونے والا وہی ہو سکتا ہے یعنی شریعت اور ذکرِ الٰہی کو کہ جو بہت ہی بدقسمت ہوگا اور جہنم کا ایندھن بنے گا جہاں نہ تو کوئی زندگی کا تصور ہوگا اور نہ موت ہی آئے گی۔ یقیناً اس نے کامیابی حاصل کی جس نے اپنا آپ سنوار لیا۔

ذکرِ اسمِ ذات

اور خود کو عقیدے اور عمل کی نجاست سے پاک کر لیا کہ اللہ کے نام کا ذکر کیا' اللہ اللہ کی تکرار کرتا رہا جس سے توفیقِ عبادت اور عبادت میں خشوع و خضوع نصیب ہوا اور عملی زندگی' کاروبار' صلح اور جنگ' گھر اور خاندان سے لے کر قومی زندگی تک ہر عمل عبادت کی شکل اختیار کر گیا ورنہ جو لوگ اللہ کے ذکر سے محروم رہے وہ دنیا کی محبت میں گرفتار ہوئے اور دُنیا حاصل کرنے کے لیے آخرت سے ہاتھ دھو بیٹھے حالانکہ دنیا اور اس کی لذتیں فانی تھیں اور ہیں اور آخرت اس سے بہت ہی بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی بھی یہ ایسی حقیقت ہے کہ ذکرِ الٰہی سے توفیقِ اطاعت نصیب ہو کر حصولِ آخرت کی توفیق کا سبب بنتی ہے جو صحیفوں اور آسمانی کتابوں میں بھی بتا دی گئی تھی خواہ کتابیں ابراہیم علیہ السلام پہ اتریں یا موسیٰ علیہ السلام پر۔